کا نام کتاب کی افادیت کا ضامن ہے، کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے ابواب تصوف کی فنی اور کیفیاتی اصطلاحات کے حقیقی مفہوم کو کتاب و سنت کی روشنی میں عام اذہان کے قریب لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ نفس و قلب کا تزکیہ، ذکر و اذکار، لطائف روحانی اور مراقبات پر اس انداز میں روشنی ڈالی ہے کہ شریعت و طریقت کی ہم آہنگی محسوس ہو کر سامنے آجاتی ہے، حق تعالیٰ مجلس معارف القرآن کو ایسی شاندار خدمات کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرما دے۔ آمین۔

فتاویٰ رشیدیہ پشتو ترجمہ | از حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی — قیمت ۸/ روپے، کاغذ معمولی صفحات ۵۰۴ — ترجمہ: مولانا لطافت الرحمان صاحب سواتی۔ ناشر: اسلامی کتب خانہ بازار قصہ خوانی پشاور

برصغیر کے علمی و دینی حلقوں میں فتاویٰ رشیدیہ کا فقہی مقام نہایت بلند ہے۔ حضرت گنگوہی فقیہ النفس بزرگ تھے، حق تعالیٰ نے علمی تبحر، تفقہ، ذہانت ورع و تقویٰ کی نعمتوں سے نوازا تھا، اصل فتاویٰ اردو میں تھی، فاضل و لائق مترجم مولانا لطافت الرحمان استاذ جامعہ اسلامیہ بہاولپور نے پشتو زبان میں اس فتاویٰ کا نہایت سلیس اور مفید ترجمہ فرما کر پوری افغان قوم کو اس گنجینۂ علم سے استفادہ کا موقعہ عطا فرمایا پشتو زبان ایسے انمول علمی نوادرات کی محتاج ہے ناشر کتاب کتب خانہ اسلامیہ اور فاضل مترجم اس اہم دینی خدمت پر تمام مسلمانوں بالخصوص پشتو زبان سمجھنے والوں کی طرف سے نہایت تبریک و تحسین کے مستحق ہیں۔ اصل کتاب سے پہلے فاضل مترجم کے قلم سے اہم معلومات پر مشتمل آٹھ صفحات کا مقدمہ ہے، افغان علاقوں کے جو اہل علم اور طلبۂ مدارس اردو زبان نہیں سمجھتے ان سے خاص طور پر اس گنج گرانمایہ کے حاصل کرنے کی سفارش کی جاتی ہے، اردو نہ سمجھنے کی وجہ سے ایسے لوگ اکابر دیوبند کی عظیم الشان علمی اور تصنیفی میراث کے استفادہ سے محروم رہتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ایسے نادر اور مفید علوم کو علاقائی زبانوں میں عام کرنے کی انفرادی اور اجتماعی کوششیں کی جائیں۔

اسلامی تعلیمات | مولانا قاضی عبدالحیٔ صاحب چن پیر — قیمت ۲/- روپے۔ صفحات ۲۴۴ ناشر: جامعہ اسلامیہ۔ بہاولپور — کتاب میں ان مسائل کا اجمالاً بیان ہے جن کی ضرورت زندگی کے مختلف مراحل میں ایک مسلمان کو ہو سکتی ہے، صرف احکام و مسائل پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ معاملات کے علاوہ عقائد، آداب و حقوق تصوف و احسان اور اخلاق سے متعلق اہم مباحث پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے عام لوگوں کے علاوہ عصری تعلیم گاہوں کے ذریعہ ایسی کتابوں سے تعلیم یافتہ طبقہ کو روشناس کرانا وقت کا اہم ترین تقاضا اور ملی ضرورت ہے، فاضل مؤلف اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور اس گرانقدر خدمت پر لائق تحسین ہے۔